



ہمدردی

بُلبُل تھا کوئی اُداس بیٹھا
اُڑنے چلنے میں دِن گزارا
ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا

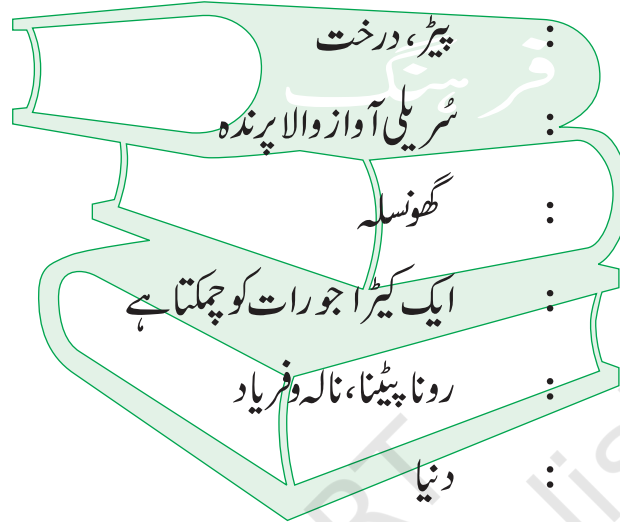
ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا
کہتا تھا کہ رات سَر پہ آئی
پہنچوں کس طرح آشیاں تک





سُن کے بُلْبُل کی آہ و زاری
 حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے
 کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری
 اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل
 جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
 کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
 میں راہ میں روشنی کروں گا
 چمکا کے مجھے دیا بنایا
 ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
 آتے ہیں جو کام دوسروں کے

(علامہ اقبال)



شجر
بُلْبُل
آشیاں
جگنو
آہ وزاری
جہاں

غور کیجیے:



- بہت چھوٹا اور معمولی کپڑا ہونے کے باوجود اپنی چمک سے 'جگنو' مشکل میں پڑے بُلْبُل کی مدد کرتا ہے۔ اس واقعے سے ہمدردی کے جذبے کا اظہار ہوتا ہے۔
- شاعر نے آخری شعر میں اچھے لوگوں کی خوبی بیان کی ہے اور یہ کہا ہے کہ وہی لوگ اچھے ہوتے ہیں جو ضرورت مندوں کے کام آتے ہیں۔
- کسی لکڑی کے اوپری حصے میں آگ جلا کر روشنی کی جاتی ہے جسے ہاتھ میں لے کر چلتے ہیں اسے مشعل کہتے ہیں۔ آپ نے اولمپک کھیلوں میں کھلاڑیوں کو سب سے آگے مشعل لے کر چلتے دیکھا ہوگا۔ وہ نئی طرح کی مشعل ہے۔ جلوسوں میں بھی لوگ مشعل لے کر چلتے ہیں۔ یہاں شاعر نے مشعل کو روشنی کے معنوں میں استعمال کیا ہے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:



- 1- بلبُل کیوں اُداس تھا؟
- 2- جگنو نے بلبُل کی مدد کس طرح کی؟
- 3- نظم کے آخری شعر میں شاعر نے کیا کہا ہے؟

نیچے دیئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کر کے نظم مکمل کیجیے:



ٹہنی پہ کسی کی تنہا تھا کوئی اُداس بیٹھا

کہتا تھا کہ رات پہ آئی اُڑنے میں دِن گزارا

پہنچوں کس طرح تک ہر چیز پہ گیا اندھیرا

سُن کے بلبُل آہ و زاری جگنو کوئی پاس ہی سے

حاضر ہوں مدد کو سے ہوں اگرچہ میں ذرا سا

کیا ہے جو رات ہے اندھیری میں راہ میں روشنی

..... نے دی ہے مجھ کو مشعل چمکا کے مجھے بنایا

ہیں لوگ وہی میں اچھے آتے ہیں کام دوسروں کے

بولا

دیا

جان و دل

کا

بلبل

گھونسلے

اللہ

شجر

کروں گا

چگنے

جہاں

چراغ

غم

مکوڑا

درخت

آشیاں

چھا

کیڑا

کی

جو

سر

صحیح جملوں پر (✓) کا اور غلط پر (x) کا نشان لگائیے:


☐

1 - جگنورات میں چمکتا ہے۔

☐

2 - دن میں اندھیرا رہتا ہے۔

☐

3 - پیڑ پر بلبل نہیں بیٹھتا۔

☐

4 - جگنو نے بلبل کی مدد کی۔

☐

5 - ہم کو دوسروں کی مدد نہیں کرنی چاہیے۔

☐

6 - بلبل کی طرح دوسرے پرندے بھی ہوا میں اڑتے ہیں۔

ان لفظوں کے متضاد لکھیے:



اچھے	روشنی	غم	رات	حاضر	پاس	اندھیرا	الف
							ب

نظم کے وہ مصرعے لکھیے جن میں 'اللہ'، 'بلبل'، 'جگنو' اور 'رات' کے الفاظ آئے ہیں:



.....

.....

.....

.....

ان مصرعوں کے الفاظ کی ترتیب درست کر کے خالی جگہ میں لکھیے:



تنہا شجر کی ٹہنی پہ کسی
اندھیرا ہر چیز پہ چھا گیا
پاس ہی سے کوئی جگنو بولا
جان و دل سے مدد کو حاضر ہوں
جو دوسروں کے کام آتے ہیں

نیچے دی ہوئے لفظوں کو صحیح خانوں میں لکھیے:



مونٹ	مصرعوں کے الفاظ	مذکر
	(دیا)	شجر
	آشیاں	ٹہنی
	راہ	دن
	جہاں	مدد
	کیرا	مشعل
	رات	روشنی
	ہمدردی	سر

دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے:





Handwriting practice lines for the word 'کیرا' (Kera).

Handwriting practice lines for the word 'آشیاں' (Ashia).



Handwriting practice lines for the word 'بلبل' (Bilbil).

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:



مشعل

کیرا

بلبل

آشیاں

شجر

Handwriting practice lines for the words 'مشعل', 'کیرا', 'بلبل', 'آشیاں', and 'شجر'.